المهند علی المفند

سے متعلق غلط فہمی کا ازالہ

سوال: ایک صاحب کا دعویٰ ہے کہ "المهند علی المفند" مرتبہ حضرت مولانا خلیل احمد محدث سہارنپوری رحمہ اللہ علیہ علماءِ دیوبند کے اجماعی عقائد کے خلاف ہے کیونکہ اس کتاب میں مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسئلہ توسل و استشفاع اور شد رحال الی زیارت النبی صلی اللہ علیہ سلم کا ذکر ہے لہٰذا یہ کتاب عقائد دیوبند کے مطابق نہیں ہے، لیکن میرا نظریہ ہے کہ یہ کتاب بالکل صحیح ہے اور علماءِ دیوبند کے عین مطابق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ میرا دعویٰ صحیح ہے یا کہ میرے بھائی کا دعویٰ صحیح ہے، اور کیا "المهند" علماءِ دیوبند کے عقائد کے مخالف ہے یا موافق؟

الجواب باسمہ تعالیٰ

اکابرِ دیوبند کے کئی دور ہوئے ہیں۔

پہلا دور: حضرت نانوتوی، حضرت گنگوہی، حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتوی (رحمہم اللہ) اور ان کے ہم عصر اکابر کا تھا۔

دوسرا دور: ان اکابر کے شاگردوں کا: جن میں شیخ الہند، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، حضرت حکیم الامت تھانوی (رحمہم اللہ) وغیرہ اکابر شامل ہیں۔

تیسرا دوران کے شاگردوں کا جن میں حضرت مولانا انور شاہ کشمیری، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی (رحمہم اللہ) وغیرہ شامل ہیں۔

چوتھا دوران کے شاگردوں کا: جن میں مولانا محمد یوسف بنوری، حضرت مولانا محمد شفیع صاحب (رحمہم اللہ) اور ان کے ہم عصر اکابر شامل ہیں۔

اور اب پانچواں دوران کے شاگردوں کا چل رہا ہے۔

"المهند علی المفند" پر دورِ ثانی کے تمام اکابر کے دستخط ہیں، یہی عقائد دورِ اول کے اکابر کے تھے، اور انہی پر دورِ ثالث اور دورِ رابع کے اکابر متفق چلے آئے ہیں۔

اس لئے "المهند" میں درج شدہ عقائد پر تمام اکابرِ دیوبند کا اجماع ہے۔ کسی دیوبندی کو ان سے انحراف کی گنجائش نہیں، اور جو ان سے انحراف کرے وہ دیوبندی کہلانے کا مستحق نہیں۔

ماہنامہ بینات کراچی میں دارالافتاء جامعۃ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن
کے شائع شدہ فتاویٰ اور فقہی مقالات کا وقیع علمی ذخیرہ

فتاویٰ بینات

(۱)

العقائد

ترتیب و تخریج

مجلس دعوت و تحقیق اسلامی

مکتبہ بینات
جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان

اشاعت التوحید والسنہ کے بارے میں دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ

دیوبندیت کے مراکز میں اب شوال سے نئے داخلے ہوتے ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ رمضان المبارک سے پہلے ہم کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں۔ جزاکم اللہ فی الدارین خیراً

المستفتی: سلیم اللہ خان، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان ۱۹ رجب ۱۴۳۳ھ

جواب منجانب دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق: آپ نے سوال کے ساتھ "اشاعت التوحید والسنہ" کے جو نظریات حوالے کے ساتھ ذکر کئے ہیں، یہ سب نظریات اکابر دیوبند اہل السنہ والجماعت کے مسلک کے خلاف ہیں۔ اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان، اکابر علماء دیوبند کے عقیدہ و مسلک سے منسوب مدارس عربیہ کا وفاق ہے، پس ان مدارس کے عقائد، افکار، نصاب تعلیم اور نظام پر نظر رکھنا ضروری ہے اور جماعت "اشاعت التوحید والسنہ" نے اپنے اکثر نظریات میں اعتزال کا راستہ اختیار کر رکھا ہے، غیر مقلدیت سے ملے ہوئے نظر آتے ہیں، لہٰذا مناسب یہ ہے کہ جماعت "اشاعت التوحید والسنہ" کو وفاق المدارس سے علیحدہ کر دیا جائے، ان کو شامل رکھنے میں بہت سے مفاسد کا اندیشہ ہے۔ باقی سوالات کے جوابات ضروری نہیں۔ **لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا.**

فقط واللہ اعلم

حبیب الرحمن عفا اللہ عنہ
مفتی دارالعلوم دیوبند
۱۹ رذی قعدہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح:
ابوالقاسم نعمانی غفرلہ
مہتمم دارالعلوم دیوبند
۲۰/۱۱/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح والمجیب مصیب:
کتبہ: سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری
صدر المدرسین دارالعلوم دیوبند
۲۰/۱۱/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح:
محمد نعمان سیتاپوری غفرلہ

الجواب صحیح:
وقار علی غفرلہ

الجواب صحیح:
فخر الاسلام

الجواب صحیح:
محمود حسین غفرلہ بلند شہری

جواب منجانب: دارالافتاء جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: تفصیلی سوال نامہ میں پیش کردہ قطعی حوالوں سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ: "مجلس اشاعت التوحید والسنہ" کے عقائد و نظریات اہل سنت والجماعت اور علمائے حق (علمائے دیوبند) کے موقف کے بالکل برخلاف ہیں، بالخصوص اس فرقہ کے نامور مؤلفین نے اپنی کتابوں میں اکابر علمائے دیوبند: حضرت نانوتویؒ، حضرت گنگوہیؒ، حضرت تھانویؒ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ کے بارے میں جس طرح دریدہ دہنی اور طعن و تشنیع کا اظہار کیا ہے، اس سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ ان لوگوں کا تعلق علمائے دیوبند سے نہیں ہے؛ بلکہ ان کا جوڑ متشدد اور گمراہ فرقہ غیر مقلدین سے نمایاں ہے۔ بریں بنا وفاق المدارس العربیہ پاکستان جو مسلک اہل حق علمائے دیوبند کا نمائندہ ادارہ ہے، اس ادارہ سے "اشاعت التوحید والسنہ" اور اس سے متاثر اداروں کا الحاق برقرار رکھنا ہم مناسب نہیں سمجھتے۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

کتبہ: شبیر احمد قاسمی عفا اللہ عنہ
۲۱ رذی قعدہ ۱۴۳۳ھ
(الف فتویٰ نمبر: ۴۰/۱۰۸۲۸)

الجواب صحیح:
احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ
۲۲/۱۱/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح: اشہد رشیدی
مہتمم جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد الہند
۲۱/۱۱/۱۴۳۳ھ

For Boys Only

لڑکیوں میں مقبول ہونے کے طریقے

مصنف:۔ علامہ خضر حیات بھکروی

پسند فرمودہ:۔ شیخ طیب صاحب

نئی نسل کے پسندیدہ موضوع پر منفرد کتاب

لاکٹ

انگوٹھی

جہاں کوئی نہ ہو

ٹیلی فون پر گفتگو

پہلی ملاقات پر

لڑکیوں کے دل میں

جنسی کشش